



Name :> syed mahmoud

Serial No :> 9976

Address :> kaduna Nigeria

Fatwa No :>

Subject :> LEN-DEN

Date :> 10/7/2010

Writer :> محمد مصطفیٰ

Email :>

SALAMOALLAKUM

WHAT IS SHARIE POSITION OF AAQ. IF FATHER AAQ SON EITHER AFTER HIS DEATH SON IS ELIGIBLE FOR WARAST.?

W.SALAM

اسلام علیکم!
"عاق" کی شہرہ کیا حیثیت ہے؟ اگر والد بیٹے کو عاق کرے تو والد کی وفات کے بعد بیٹا وارثت کا حقدار ہوگا؟؟؟ والسلام
جواب: حامداً ومصلياً

اگر کوئی شخص اپنے کسی بیٹے کی نافرمانی وغیرہ کی بناء پر اسے اپنی جائیداد سے محروم اور عاق کر دے اور یہ عاق کرنا محض کاغذوں اور اخباری بیان وغیرہ کی حد تک ہو تو اس طرح کے عاق نامہ سے کوئی وارث شرعاً محروم نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ بدستور وارث رہتا ہے اور والد کی وفات کے بعد وہ بھی دوسری اولاد کی طرح برابر کا حقدار ہوگا۔ اِلا یہ کہ والد نے اپنی صحت والی زندگی میں اپنی تمام جائیداد اور مال و دولت تقسیم کر کے دوسری اولاد اور دیگر ورثاء کو حوالہ کر کے اس پر انہیں مال کا قبضہ بھی دیدیا ہو اور اپنے تصرفات ختم کر دیے ہوں۔ تو اس صورت میں وہ بالکل محروم ہو جائیگا اور جب کچھ بچے گا نہیں تو وہ حقدار بھی نہ ہوگا۔

کما فی تکریم المحتسب: الإلراث جبری لا یسقط

بالا إسقاط ۱۰ (ج ۲ ص ۵۰۵)۔

وفی الدرر: (و) شرایط صحیحہ فی الموهوب ان یكون مقبراً

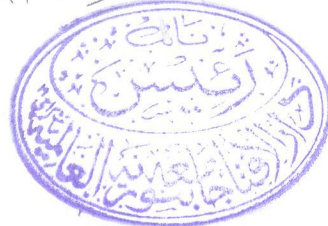
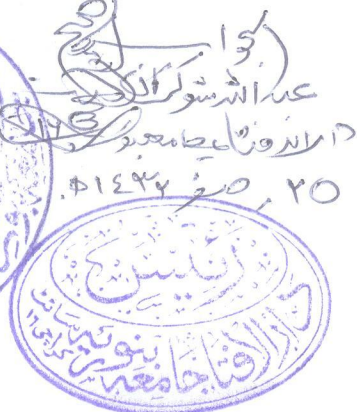
(ابن قیم) (وقتم) المہبۃ (بالقبض) الكامل (ج ۲ ص ۶۸۸)۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مصطفیٰ

دارالافتاء جامعہ بینویسیۃ کراچی

۱۸ صفحہ لفظ ۲۲۲

کوہ
نیزہ سید
دارالافتاء جامعہ بینویسیۃ
۵ ص ۲۲۲



۱۵/۲/۱۱